رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

REGD No. L. 5254

195

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بدھ ۔ شنبہ

۱۲ رجب ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱/۔

جلد ۴۵/۱۰ ۔ ۲۵ تبلیغ ۱۳۳۵ھش ۔ ۲۵ فروری ۱۹۵۶ء ۔ نمبر ۴۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۴ فروری ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا۔

"صحت اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

۔ اخبار احمدیہ ۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق لاہور سے آج صبح کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ۔ احباب کرام صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔

حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق صاحبزادہ مرزا رفیع صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ حضرت سیدہ موصوفہ کو ابھی تک کوئی خاص افاقہ نہیں ہے ۔ بلکہ کمزوری اور ضعف قلب کی تکلیف زیادہ ہو گئی ہے ۔ نیز کھانسی بھی بہت شدید ہے ۔ ٹمپریچر بھی چند روز سے پھر زیادہ ہو گیا ہے ۔ اور بے خوابی کی تکلیف بھی بدستور ہے ۔ احباب کرام صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے متعلق بھی آج کراچی سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں ۔

صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کا بچہ محمود احمد (عمر پانچ ماہ) انگزیما کی تکلیف سے بدستور بیمار ہے ۔ احباب بچے کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

لاہور ۲۴ فروری ۔ آج صبح سورج ۶ بجکر ۳۵ منٹ پر طلوع ہوا اور شام کو ۵ بجکر ۵۸ منٹ پر غروب ہوگا ۔

مجلس دستور ساز نے صوبائی بجٹ منظور کرنے کی میعاد ۳۱ مئی تک بڑھا دی

اجلاس پیر تک ملتوی کر دیا گیا ۔ مجلس آئین ساز پیر کو دستور کی باقی دفعات پر غور کریگی

کراچی ۲۴ فروری ۔ مجلس دستور ساز نے آئندہ مالی سال کے لئے بجٹ منظور کرنے کی میعاد ۳۱ مارچ سے بڑھا کر ۳۱ مئی مقرر کی ہے ۔ یہ اس لئے کیا گیا ہے تاکہ مجلس دستور ساز کے وہ ممبر جو صوبائی اسمبلیوں کے بھی رکن ہیں بجٹ کے اجلاسوں میں شرکت سے پہلے دستور سازی کے کام میں حصہ لے سکیں ۔ رات مجلس دستور ساز نے ایک اور بل بھی منظور کیا جس کے تحت گورنروں کو پہلے دو ماہ کے لئے عارضی بجٹ منظور کرنے کا اختیار دیا گیا ہے ۔ اب صوبائی اسمبلیاں ۳۱ مئی سے پہلے پہلے کسی وقت بھی اپنا بجٹ اجلاس منعقد کر سکتی ہیں ۔ مخالف پارٹی نے بجٹ کی منظوری کی میعاد بڑھانے کے بل کی شدید مخالفت کی ۔ اور بجٹ کے لئے رائے شماری کا مطالبہ کیا ۔ چنانچہ ۳۱ ووٹ بل کے حق میں اور پندرہ اس کے خلاف آئے ۔ مجلس کا اجلاس پیر تک ملتوی کر دیا گیا ہے ۔ پیر کو مجلس دستور ساز بقیہ دفعات پر غور کر کے دوسری خواندگی مکمل کرے گی ۔

مخالف لیڈروں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ صوبائی بجٹوں کی منظوری کی میعاد ۳۱ مئی تک اس لئے بڑھا دی گئی ہے تاکہ مشرقی بنگال میں سرکاری وزارت کو شکست سے بچایا جا سکے اور مسلم لیگ میں شمولیت سے ڈاکٹر خان صاحب کے انکار کے باعث مغربی پاکستان میں جو وزارتی بحران پیدا ہو گیا ہے اسے سنبھالا جا سکے ۔

آج رکن ممالک معاہدۂ بغداد کی پہلی سالگرہ منا رہے ہیں

شام کو ریڈیو پاکستان کی طرف سے خاص پروگرام نشر کیا جائے گا

کراچی ۲۴ فروری ۔ آج معاہدہ بغداد پر دستخط ہوئے ایک سال ہو گیا ۔ تمام رکن ممالک آج معاہدے پر دستخطوں کی پہلی سالگرہ منا رہے ہیں ۔ اس موقعہ پر وزیر اعظم جناب محمد علی قوم کے نام ایک خاص پیغام نشر کریں گے ان کا یہ پیغام ریڈیو پاکستان سے شام کے سوا سات بجے ریلے کیا جائے گا ۔ ریڈیو پاکستان اس موقعہ پر جو خاص پروگرام نشر کر رہا ہے ۔ اس میں وزیر اعظم جناب محمد علی کے پیغام کے علاوہ ایران عراق اور ترکی کے وزرائے اعظم کے پیغامات بھی شامل ہیں ۔ اس موقعہ پر دوسرے ممبر ممالک میں بھی معاہدے کی پہلی سالگرہ کی تقریب منائی جا رہی ہے ۔

کھلنا میں ایک درآمدی گودی تعمیر کرنے کا منصوبہ

چاٹگام ۲۴ فروری ۔ آئندہ مالی سال کے دوران کھلنا میں ایک درآمدی گودی کی تعمیر شروع کی جائے گی ۔ اس امر کا انکشاف کل یہاں مشرقی بنگال کے گورنر جناب امیر الدین احمد نے کیا ۔ انہوں نے کل چاٹگام چیمبر آف کامرس کے سالانہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت مغربی پاکستان سے یہاں سامان لانے کی مزید سہولتیں مہیا کرنے کا انتظام کر رہی ہے ۔ تاکہ دونوں حصوں کے درمیان تجارت کو اور زیادہ فروغ حاصل ہو سکے ۔

حنیف محمد بال بال بچ گئے

پشاور ۲۴ فروری ۔ پاکستان کے اوپننگ بیٹسمین حنیف محمد ایک زبردست حادثے سے بال بال بچ گئے ۔ جمرود سے پانچ میل دور ایک خطرناک موڑ پر ان کی کار ایک افغان جیپ سے ٹکرا کر تباہ ہو گئی ۔ لیکن وہ اپنے ساتھی سمیت بال بال بچ گئے ۔

پاکستان میں ایٹمی توانائی کا مستقبل

ربوہ ۲۶ فروری ۱۹۵۶ء بروز اتوار بوقت ۲½ بجے بعد دوپہر سائنس سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج کے زیر انتظام پروفیسر عبد الرشید صاحب ایم ۔ ایس ۔ سی ۔ پی ۔ ای ۔ ایس ہیڈ آف دی فزکس ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ کالج لائل پور پاکستان میں ایٹمی توانائی کا مستقبل (The Future of Atomic energy in pakistan) کے موضوع پر لیکچر دیں گے ۔ جن احباب کو اس مضمون سے دلچسپی ہو تشریف لا کر فائدہ اٹھائیں ۔

(پریذیڈنٹ سائنس سوسائٹی)

افغانستان اور امریکہ کے درمیان ایک اور سمجھوتہ

کابل ۲۴ فروری ۔ کابل ریڈیو نے اعلان کیا ہے ۔ کہ افغانستان اور امریکہ کے درمیان ایک اور سمجھوتے پر دستخط ہوئے ہیں ۔ جس کے تحت امریکہ افغان باشندوں کو زراعت کان کنی اور جنگلات کی تربیت دے گا ۔ اس سے قبل دونوں کے درمیان ایک اور سمجھوتہ پر دستخط ہوئے ہیں ۔ جس کے تحت امریکہ نے پن بجلی کے ایک منصوبہ کے لئے افغانستان کو ۲۵ لاکھ ڈالر دینے منظور کئے ہیں ۔

برطانوی وزیر خارجہ سے افغان سفیر کی ملاقات

لندن ۲۴ فروری ۔ افغان سفیر سردار نجیب اللہ خاں نے کل برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلوین لائڈ سے ملاقات کی ۔ اس ملاقات کا انتظام افغان سفیر کی درخواست پر کیا گیا تھا ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر ۔ بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ رفروری ۱۹۵۶ء

جنگ کی تباہ کاریاں

اخبار "نیو ایرا" (نئی صدی) کراچی نے پچھلی عالمگیر جنگ کے جانی ومالی نقصانات کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں۔ جس کا اردو میں ترجمہ مؤقر معاصر روزنامہ تسنیم نے اپنی اشاعت مورخہ ۱۸ رفروری ۱۹۵۶ء میں شائع کیا ہے۔ جس کو ہم الفضل کی آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ نقل کر رہے ہیں ان اعداد و شمار سے ثابت ہے۔ کہ موجودہ زمانہ میں جنگ کتنی ہولناک اور تباہ کن ہو گئی ہے۔ گذشتہ عالمگیر جنگ میں ابھی ایٹم بم عام طور پر استعمال نہیں ہوئے تھے۔ صرف جاپان پر بم گرائے گئے۔ جس کے نتیجہ میں جنگ فوری طور پر ختم ہو گئی۔

جیسا کہ نیو ایرا کے مضمون میں کہا گیا ہے۔ اگر دنیا کی متقابل و متحارب بڑی طاقتوں نے صلح و امن کا کوئی فیصلہ نہ کیا اور کشمکش جاری رہی۔ تو بہت امکان ہے۔ کہ پھر عالمگیر جنگ ہو جائے۔ جس کا لازمی نتیجہ دنیا کی کلی تباہی کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ اور پھر شاید ایسے اعداد و شمار شائع کرنے کا موقع ہی نہ رہے گا۔ جو نیو ایرا نے گذشتہ عالمگیر جنگ کے متعلق شائع کئے ہیں۔ مگر ہمارا ایمان ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ دنیا کو محفوظ رکھے گا۔

اگر یہ بڑی طاقتیں اس تباہی کو جو ناگاساکی اور ہیروشیما پر معمولی سے ایٹم بم گرانے سے ہوئی۔ ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں۔ تو امید بندھ سکتی ہے۔ کہ شاید آئندہ جنگ شروع ہی نہ ہو۔ کیونکہ اب جو تباہ کن ہتھیار ایجاد ہو چکے ہیں۔ وہ ان بموں سے بدرجہا زیادہ تباہ کن ہیں۔ اور صرف ایک بلاک ہی کے پاس نہیں ہیں۔ بلکہ دونوں متحارب بلاکوں کے پاس موجود ہیں۔ اور یہ قرین قیاس ہے۔ کہ روس کے بم انداز طیارے جو امریکہ یا اس کے حلیفوں کو تباہ کرنے جائیں۔ واپس آئیں تو انہیں روس اور اس کے حلیفوں کے ممالک کا کہیں نام و نشان ہی نہ ملے۔ اور اس کے برعکس امریکی بم انداز امریکہ کا کہیں پتہ نہ پائیں۔ یہ خوف ہے۔ جس نے آج دنیا کو جنگ سے بالکل متنفر کر دیا ہے۔ اور اسی تنفر کا نتیجہ ہے۔ کہ نہ صرف نیو ایرا نے یہ اعداد و شمار شائع کر کے عوام کو جنگ کی تباہ کاریوں سے آگاہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ بلکہ تمام مغربی اور مشرقی ممالک میں جنگ کے خلاف جذبات برانگیختہ ہو رہے ہیں۔

اور یہی وجہ ہے۔ کہ مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کے ترجمان روزنامہ تسنیم نے بھی یہ اعداد و شمار نمایاں جگہ پر شائع کئے ہیں۔ حالانکہ مودودی صاحب کا نظریہ یہ ہے کہ "اسلامی جماعت" واعظین اور مبشرین کی جماعت نہیں۔ بلکہ "خدائی فوجداروں" کی جماعت ہے۔ جو بزور "شمشیر" حکومت الٰہیہ قائم کرتی ہے۔ اور تلوار کی قلبہ رانی پہلے کئے بغیر تبلیغ کی تخم ریزی کوئی معنی نہیں رکھتی۔

اللہ! اللہ! دنیا تو جنگ کے نام سے توبہ توبہ پکار رہی ہے۔ اور ہم ابھی تک تلوار کے جہاد ہی کے قائل ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس پیشگوئی کو کہ جب مسیح موعودؑ آئے گا۔ وہ جنگوں کا خاتمہ کر دیگا۔ (یضع الحرب) کو پورا ہوتے دیکھ کر خوش ہونے کی بجائے اس شخص کو ہی نعوذ باللہ ملزم ٹھہرا رہے ہیں۔ جس نے کچھ سے ساٹھ ستر سال پہلے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس عظیم الشان پیشگوئی کو وقت پر دنیا کے سامنے از سر نو پیش کیا۔ یہی نہیں بلکہ اسی وجہ سے اس پر کفر کے فتوے لگائے گئے۔ اور ابھی تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

چنانچہ ہم سہ روزہ "ایشیا" سے جو سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کے ایک مشہور اخبار نویس مولانا نصر اللہ خاں صاحب عزیز کی ادارت میں لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ ایک تازہ حاشیہ پیش کرتے ہیں۔ آپ "ایشیا" کی اشاعت مورخہ ۱۲ رفروری ۱۹۵۶ء میں لکھتے ہیں:۔

"معاصر "الجماعت" نے اس سلسلے میں مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق یہ بھی لکھا تھا۔ کہ انہوں نے جہاد کو حرام قرار دیا۔ پیغام صلح اس کے جواب میں اول تو یہ عذر پیش کرتا ہے۔ کہ مرزا صاحب نے صرف موجودہ حالات میں جہاد بالسیف کو حرام قرار دیا تھا۔ اور اس کے بعد یہ دعویٰ کرتا ہے۔ کہ اس معاملے میں مرزا صاحب تنہا نہیں تھے۔ بلکہ سر سید احمد خاں۔ مولوی نذیر احمد مولوی چراغ علی وغیرہ اور اس زمانے کے دیگر علماء بھی ان کے ہمخیال تھے۔ بلکہ تیرھویں صدی کے مجدد حضرت سید احمد شہید بریلویؒ نے بھی انگریزوں کے خلاف جہاد ناجائز قرار دیا تھا یہ تینوں باتیں غلط ہیں۔ اول تو سر سید احمد خاں وغیرہ اسلامی تعلیمات کے نہ ترجمان تھے۔ اور نہ ان کو ملت نے ترجمان تسلیم کیا۔ دوسرے ان حضرات نے بھی جہاد کو مستقلاً حرام قرار نہیں دیا تھا۔ بلکہ صرف شرائط جہاد کے موجود نہ ہونے کے خیال سے اور تیسرے حضرت سید احمد بریلویؒ پر یہ ایک خاص بہتان ہے۔ کہ وہ انگریزوں کے خلاف جہاد کو ناجائز سمجھتے تھے۔ اور مرزا صاحب نے تو جہاد کو ساری دنیا میں اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حرام کہا۔ اور نہ صرف ہندوستان کے مسلمانوں کو اس سے باز رکھنا چاہا۔ بلکہ افغانستان۔ ایران اور عرب و عجم میں اپنے عقیدے کی تبلیغ کی۔ اور اس کو اپنی سرکاری خدمات کے طور پر گنوایا۔

باقی رہے حضرت سید احمد بریلوی رحمۃ اللہ علیہ تو مولانا غلام رسول مہر نے اپنی کتاب "سید احمد شہید" میں اس بہتان کی تردید کا واضح سامان کر دیا ہے۔ کہ وہ انگریزوں کے خلاف جہاد کو ناجائز قرار دیتے تھے۔ حقیقت یہ ہے جیسا کہ ان کے خطوط سے واضح ہے۔ وہ سکھوں اور نصاریٰ دونوں کو یکساں سمجھتے تھے۔ بلکہ انگریزوں کو زیادہ خطرناک دشمن تصور کرتے تھے۔ اور ہندوستان کو ان کے تسلط سے نکال لینے کا ارادہ رکھتے تھے۔ امیر بخارا کے نام جو مکتوب انہوں نے لکھا۔ اس میں وہ اس امر کا صاف اظہار کر چکے ہیں۔ آخر ایک مجدد کس طرح کفار و مشرکین کو واجب الاطاعت اور اولوالامر تسلیم کر سکتا تھا۔ اگر غدار مسلمان ان کی مہم جہاد کو نقصان نہ پہنچا دیتے۔ تو پنجاب پر قبضہ کرنے کے بعد وہ انگریزوں کی خبر لینے کا ارادہ رکھتے تھے۔ ہندوستان کے اندر رہ کر انہوں نے انگریزوں سے اس لئے جہاد نہیں کیا۔ کہ تدبیر جنگ کے اعتبار سے یہ اقدام درست نہیں تھا۔"

(سہ روزہ ایشیا لاہور مورخہ ۱۲ رفروری ۱۹۵۶ء)

ہم نے یہ پوری عبارت اس لئے نقل کر دی ہے۔ کہ ہم پر قطع و برید کا الزام نہ آئے۔ اور نہ یہ الزام آئے۔ کہ ہم نے مولانا نصر اللہ خاں صاحب کے مفہوم کو اپنے الفاظ استعمال کر کے تبدیل کر دیا ہے۔ جیسا کہ مولانا نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بغیر حوالہ پیش کرنے کے جھوٹا الزام لگایا ہے۔ کہ انہوں نے ہمیشہ کے لئے جہاد کو حرام قرار دیا ہے۔

یہاں ہم اس حوالے سے صرف یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ دنیا تو جنگ سے توبہ توبہ پکار رہی ہے۔ اور اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظیم الشان پیشگوئی یضع الحرب پوری ہو رہی ہے۔ مگر ہمارے یہ اہل علم حضرات ابھی تک "تلوار" کے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ حالانکہ دنیا کے بہادر لوگ وہ خود بھی توبہ توبہ پکارنے پر مجبور ہیں۔ جیسا کہ معاصر تسنیم نے "نیو ایرا" کا مضمون شائع کر کے ثابت کر دیا ہے۔

"پیغام صلح" نے سر سید مرحوم اور کئی دیگر علماء کا بھی حوالہ دیا تھا۔ مگر "ایشیا" نے سر سید مرحوم پر تو یہ الزام لگا دیا ہے۔ کہ وہ کوئی اسلامی تعلیم کے ترجمان نہ تھے۔ باقی رہی یہ بات۔ کہ حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے انگریزوں کے خلاف جہاد کو جائز قرار دیا تھا یا نہیں۔ تو اگرچہ یہ ہمارے موجودہ نفس مضمون سے غیر متعلق امر ہے۔ لیکن یہاں ہم اتنا عرض کر دیتے ہیں۔ کہ "پیغام صلح" نے آپ کے متعلق جو کچھ کہا ہے۔ وہ حضرت مولانا محمد جعفر تھانیسری کے بیان پر محمول ہے۔ جو آپ نے اپنی کتاب میں جو حضرت سید احمد علیہ الرحمۃ کے حالات پر مشتمل ہے میں تحریر فرمایا ہے۔ جناب غلام رسول صاحب مہر نے اپنی تصنیف میں مولانا محمد جعفر صاحب تھانیسری کے بیان کو مجروح کرنے کی بڑی کوشش کی ہے۔ مگر ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ وہ اس میں سخت ناکام ہوئے ہیں۔ ہم ضرورت ہوئی۔ تو کسی آئندہ اشاعت میں اس کی تفصیل عرض کریں گے۔

ٹریننگ کورس

المناک حادثہ اور درخواست دعا

مورخہ ۱۲ رجنوری ۱۹۵۶ء کو صبح دس بجے میرے محترم چچا کرم الدین صاحب دریائے پونچھ میں ڈوب کر ہم سے جدا ہو گئے۔ ان کے چار لڑکے ہیں۔ اور ایک لڑکی جو اس المناک حادثہ کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ خداوند کریم تمام خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور میرے والد مرحوم میاں دین محمد صاحب پہلے فوت ہو چکے ہوئے ہیں۔ اسی طرح گویا ہمارے دونوں گھروں کا بوجھ چچا جان نے سر اٹھایا ہوا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ آئندہ آنے والی مشکلات سے نجات بخشے۔ اور خود ہمارا کفیل ہو۔ چوہدری عبد الرحمٰن مکان ۶/ے گلی نمبر ۳ نسبت روڈ لاہور

مسلمانوں کی سیاسی و ملی بہبودی کیلئے

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی بے لوث مساعی

(خورشید احمد)

— ۲ —

حضرت امام جماعت احمدیہ کی ملکی و ملی خدمات

یہ امر واقعہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خداداد منصب اور اہم جماعتی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے ساتھ ساتھ گذشتہ ربع صدی میں قریباً ہر مرحلہ پر ملک وملت کی خدمت اور بروقت راہ نمائی کا فرض بھی سرانجام دیا اور بعد کے حالات نے ہمیشہ یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ حضور کا مشورہ ہی صحیح تھا۔ اور حضور کی بتائی ہوئی تجویز ہی ملک کے لئے بالعموم اور مسلمانوں کے لئے بالخصوص زیادہ مفید اور بابرکت تھی۔

یہ محض دعوے ہی نہیں ہے۔ بلکہ واقعات و شواہد اس کی تائید کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں چند ایک مثالیں الفضل کے خیر مقدم نمبر (۲۶ ستمبر ۵۵ء) میں زیر عنوان ”حضرت امام جماعت ایدہ اللہ کی طرف سے اہم سیاسی مسائل میں مسلمانوں کی راہ نمائی“ پیش کی گئی تھیں۔ اب چند مزید مثالیں ہدیۂ احباب کی جاتی ہیں۔ ان مثالوں سے واضح ہو جائے گا۔ کہ جماعت احمدیہ نے اپنے موجودہ امام ایدہ اللہ کی سرکردگی میں تبلیغ اسلام کے اصل کام کے ساتھ ساتھ قریباً ہر دور میں ملک و ملت کی بے لوث راہ نمائی اور خدمت کا کام بھی کامیابی کے ساتھ سرانجام دیا ہے۔ ان ملی خدمات کو آج خواہ کتنا ہی نظر انداز کیا جائے۔ لیکن آنے والے مورخ انہیں ہرگز فراموش نہ کر سکیں گے۔ بلکہ جوں جوں زمانہ گزرتا جائے گا۔ ان ملی خدمات کی عظمت و اہمیت زیادہ واضح اور روشن ہوتی جائے گی۔ انشاءاللہ

گول میز کانفرنس

۱۹۳۰ء، ۱۹۳۱ء اور ۱۹۳۲ء میں بمقام لندن گول میز کانفرنس کے اجلاس ہوئے جن میں ہندوستان کے نمائندوں اور برطانوی حکومت کی سربرآوردہ شخصیتوں نے ملکر ہندوستان کے آئینی مستقبل کے سوال پر غور کیا۔ اور کسی مناسب سمجھوتہ پر پہنچنے کی کوشش کی۔ ان کانفرنسوں میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی مسلمانوں کی طرف سے شریک ہوئے آپ نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایات اور مشورہ کے ماتحت نہایت قابلیت کے ساتھ مسلمانان ہند کے حقوق اور ان کے مطالبات پیش کئے۔

قائداعظم کا احترام

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے جداگانہ انتخاب ضروری سمجھتے تھے۔ لیکن قائداعظم محمد علی جناح اس زمانہ میں ابھی مخلوط انتخاب ہی کے حامی تھے۔ لیکن باوجود اس اختلاف رائے کے اس زمانہ میں بھی حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ قائداعظم کی سیاسی خدمات کے معترف تھے۔ اور ان کا احترام نہ صرف خود کرتے تھے۔ بلکہ قوم میں بھی ان کا احترام اور عزت کرنے کا جذبہ پیدا کرنے کے خواہاں تھے چنانچہ ۱۹۲۷ء میں آپ نے شملہ میں ایک لیکچر دیتے ہوئے فرمایا:۔

”جناح صاحب اس وقت سے مسلمانوں کی خدمت کرتے آئے ہیں۔ جبکہ محمد علی صاحب (مراد مولانا محمد علی جوہر مرحوم) ابھی میدان میں بھی نہ آئے تھے ... میں ان کی خدمات کے باعث ان کو قابل عزت اور قابل ادب سمجھتا ہوں۔ جب تک مسلمانوں میں یہ احساس نہ ہو۔ کہ خدمت کرنے والوں کی خدمت کا اعتراف کریں اور ان کا ادب کریں۔ اس وقت تک ان میں قومی وقار پیدا نہیں ہوگا۔“ (لیکچر شملہ ص۲۰)

مسلمانوں کو متحد کرنے کے دو زریں اصول

اس لیکچر میں آپ نے مسلمانوں کو متحد کرنے کے لئے دو زریں اصول پیش فرمایا۔ جس کی بنیاد پر بعد میں قائداعظم نے مسلمانان ہند کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع کر کے حصول پاکستان کی جنگ جیتی۔ وہ اصول یہ ہے۔

”قومی ترقی چاہتے ہو تو مشترک امور میں ایک ہو جاؤ ..... بعض لوگ کہتے ہیں کہ جب ایک دوسرے کو کافر کہنے کا سوال ہے۔ تو اتحاد کیسے ہو؟ میں کہتا ہوں یہ اعتراض غلط ہے۔ جب میں ایک ہندو سے ملکر گورنمنٹ سے متحدہ قومیت کے نام سے حقوق کا مطالبہ کر سکتا ہوں۔ تو کس قدر شرم کی بات ہوگی۔ کہ ہم مختلف فرقوں کے مسلمان اتحاد اسلامی کے رنگ میں اسلامی حقوق کا مطالبہ نہ کر سکیں ..... میں نے مسلمانوں کو بارہا اتحاد اسلامی کی تحریک کرتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ اس قسم کے جھگڑوں میں اغراض مشترکہ کے اتحاد کے وقت نہ پڑیں۔ ہر شخص جو اپنے آپ کو مسلم کہتا ہے ہم اس سے اختلاف رکھتے ہوئے بھی اتحاد کر سکتے ہیں۔“ (لیکچر شملہ ص۲۸-۲۹)

ہندو قوم کے عزائم کی وضاحت

(۱۵) ۱۹۲۷ء میں مسلمانان ہند میں سیاسی طور پر کوئی اتحاد نہ تھا۔ بلکہ ایک انتشار کی سی کیفیت تھی۔ بڑے بڑے با اثر مسلمان لیڈروں کا بھی رجحان اس طرف تھا۔ کہ اگر ہندو چند ایک تحفظات کا یقین دلا دیں۔ تو ان کے ساتھ اتحاد کر لیا جائے۔ اس زمانہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں پر واضح کیا۔ کہ

”ہندوؤں کے تمام لیڈر مذہبی ہوں یا سیاسی صرف اس امر کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں کہ ہندوستان میں ویدک راج جاری کیا جائے۔ تبلیغ اسلام کو جبراً روکا جائے اور مسلمانوں کو تنگ کر کے یا اس ملک سے نکال دیا جائے۔ یا شدھ کر لیا جائے .... مسلمانوں کو اپنی حفاظت کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔“

(کتاب ہندو راج کے منصوبے پر حضور ایدہ اللہ کا تبصرہ)

اسلام کے لئے غیرت

دوسری طرف آپ نے مسلمانوں کے قلوب کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے غیر مسلموں پر بھی یہ واضح کر دیا۔ کہ وہ کس صورت میں ان کے ساتھ صلح کر سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔

”ہندو سکھ عیسائی جو کوئی بھی یہاں موجود ہیں۔ ان سے میں صاف صاف کہتا ہوں کہ صلح اور آشتی کے لئے ہم ہر قربانی کے لئے تیار ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ہی پوری قوت اور زور کے ساتھ میں یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ جنگل کے درندوں اور سانپوں سے ہم صلح کر سکتے ہیں۔ مگر ہم ان سے کبھی بھی صلح نہیں کر سکتے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتے ہیں۔“

(تقریر شملہ ص۹)

جماعت احمدیہ نے اپنے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالےٰ کی زیر ہدایت تبلیغ اسلام کے اصل کام کے ساتھ ساتھ قریباً ہر دور میں ملک وملت کی بے لوث راہنمائی اور خدمت کا کام بھی کامیابی کے ساتھ سرانجام دیا ہے۔ ان ملی خدمات کو آج خواہ کتنا ہی نظر انداز کیا جائے۔ آنے والے مورخ انہیں ہرگز فراموش نہ کر سکیں گے۔ بلکہ جوں جوں زمانہ گزرتا جائے گا۔ ان ملی خدمات کی عظمت و اہمیت زیادہ واضح اور روشن ہوتی جائے گی۔ انشاءاللہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے

”خدا تعالےٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔ جو اس اصل غرض کو مدنظر نہیں رکھتا۔ اور رات دن دنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے۔ کہ فلاں زمین خرید لوں۔ فلاں مکان بنا لوں۔ فلاں جائداد پر قبضہ ہو جائے۔ تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالےٰ کچھ دن تک مہلت دیکر واپس بلا لے اور کیا سلوک کیا جائے“ (الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۵ء)

ہندوستان کی اچھوت اقوام میں تبلیغ اسلام کی تحریک

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی دوررس نگاہ نے آج سے چونتیس برس قبل یہ بھانپ لیا تھا کہ برعظیم ہندوپاکستان میں ہندوؤں کی نمایاں اکثریت اور متعصبانہ ذہنیت کی وجہ سے مسلمانوں کے لئے ایک مستقل خطرہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ نے اس کے ازالہ کے لئے مسلمانوں میں یہ تحریک فرمائی کہ وہ ہندوستان کی ادنےٰ اقوام میں تبلیغ اسلام کریں تا ایک طرف یہ اقوام اسلام کی برکات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی دینی و دنیوی حالت کو سدھار سکیں اور دوسری طرف مسلمانوں کی تعداد میں اتنا نمایاں اضافہ ہو جائے۔ جس سے برادران وطن کے منصوبے ناکام ہوں۔ اور ہندوستان میں مسلمانوں کا مستقبل محفوظ ہو سکے۔

چنانچہ آپ نے ۲۲ء میں فرمایا:۔

"ہمارے مبلغوں میں یہ نقص ہے کہ وہ ادنیٰ اقوام چوہڑوں چماروں میں تبلیغ کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ حالانکہ وہ بھی خدا کی مخلوق ہے۔ اسے بھی ہدایت کی ضرورت ہے۔ ان کو بھی تبلیغ کرنی چاہیئے۔ اور سیدھے رستے کی طرف لانا چاہیئے۔ عیسائیوں نے ان سے بڑا فائدہ اٹھایا ہے"

(الفضل ۱۷ر جولائی ۲۲ء)

جماعت احمدیہ کے آرگن اخبار "الفضل" نے حضور ایدہ اللہ کے منشاء کے مطابق مندرجہ بالا تحریک کی اہمیت واضح کرتے ہوئے لکھا:۔

ہندو صاحبان کو اچھوت اقوام کی اصلاح کرنے اور انہیں اپنے ساتھ ملانے کا خیال اگر آیا ہے .... تو صرف اسلئے کہ اپنی تعداد بڑھا کر سیاست میں برتری اور فوقیت حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ قوم کی کثرت اور قلت کا پولیٹیکل زندگی میں بہت بڑا اثر پڑتا ہے اور خاص کر ایسی صورت میں جبکہ مختلف قوموں کے فوائد اور اغراض پہلو بہ پہلو چل رہے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کو اتنا تو سوچنا چاہیئے کہ جب ہندو صاحبان پولیٹیکل اغراض کے لئے یہ کام کر رہے ہیں۔ تو مسلمانوں کو اپنے مذہبی فرض اور دینی حکم کی بجا آوری کے لئے ادنےٰ اقوام کی اصلاح کے لئے کس قدر کوشش اور سعی کرنے کی ضرورت ہے ...... مسلمان اور نہیں تو اپنی سیاسی اغراض کے حصول کے لئے بھی اپنے مذہبی فرض کی ادائیگی سے پہلوتہی کر رہے ہیں۔ جس کا خمیازہ انہیں یقیناً بھگتنا پڑے گا اور ان کے سامنے موجودہ مشکلات سے بھی بہت زیادہ مشکلات اور روکاٹیں حائل ہوں گی .... انہیں ہوش میں آجانا چاہیئے اور اگر ان کی نظر میں وسعت نہیں تو کم از کم ان لوگوں کو ہی دیکھ لینا چاہیئے جو ان کے پہلو بہ پہلو زندگی بسر کرتے ہوئے روز بروز اپنی تعداد بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں"۔

(الفضل ۳ر جولائی ۲۲ء)

بعد کے حالات نے ظاہر کر دیا کہ ادنےٰ اقوام میں تبلیغ اسلام کی یہ تحریک کتنی اہمیت رکھتی تھی۔ جماعت احمدیہ تو اپنی طاقت کے مطابق اس تحریک میں حصہ لیتی رہی۔ چنانچہ اسی زمانہ کے مشہور اخبار "پیسہ اخبار" نے "اچھوتوں کو مسلمان بناؤ" کے عنوان سے اس تحریک کی حمایت کرتے ہوئے لکھا کہ:۔

"اس وقت ہندوستان میں اشاعت اسلام کا کام صرف فرقہ احمدیہ ...... کی طرف سے کیا جا رہا ہے"۔

(۷ر جولائی ۲۲ء)

لیکن افسوس کہ باقی مسلمانوں نے اس طرف توجہ نہ دی نتیجہ یہ نکلا کہ ہندوؤں نے گاندھی جی کی راہنمائی میں "اچھوت سدھار" نام نہاد تحریک کے ذریعہ ادنیٰ اقوام کو گانگریس کے ساتھ اپنی سیاسی اغراض کے لئے استعمال کیا۔ جس کا خمیازہ آج ہندوستان کے مسلمان بھگت رہے ہیں۔

ہندو مسلم فسادات کے سلسلے میں ایک اہم تجویز

انگریزی حکومت کے عہد میں برعظیم ہندوپاکستان میں ہندو مسلم فسادات نے نہایت ہولناک صورت اختیار کر لی تھی۔ تحریک خلافت کے بعد ملک میں ان فسادات کا سلسلہ شروع ہوا اور پھر یہ فسادات اپنی وسعت شدت اور خطرناک نتائج و عواقب کے اعتبار سے بڑھتے ہی چلے گئے حتیٰ کہ ۴۷ء میں تقسیم ملک کے مواقع پر وہ ایک خوفناک خونریز جنگ کی صورت اختیار کر گئے۔ جس کی لپیٹ میں آکر لاکھوں انسان ہلاک اور تباہ و برباد ہو گئے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی بالغ نظری نے آج سے کم و بیش بتیس چھتیس برس قبل جب کہ ابھی تحریک خلافت کے زیر اثر ہندو مسلم اتحاد کا غلغلہ بلند ہو رہا تھا اور ان فسادات کے کوئی آثار بظاہر نظر نہ آتے تھے۔ ان فسادات کے خطرہ کو بھانپ لیا تھا۔ چنانچہ آپ نے بریڈلا ہال لاہور میں ایک بہت بڑے مجمع میں تقریر کرتے ہوئے اس خطرہ کا اظہار فرمایا۔ اور اس کے ازالہ کے لئے بعض اہم تجاویز پیش فرمائیں۔

حضور نے علاوہ دیگر تجاویز کے ایک تجویز یہ بیان فرمائی کہ

"ہندو مسلمانوں میں جہاں کہیں فساد ہو اس کی تحقیقات کرنے پر جس فریق کی زیادتی ثابت ہو اس فریق کے لوگ اپنے ہم مذہب مفسدوں سے نفرت کا اظہار کریں"۔

(الفضل ۱۷ر اکتوبر ۲۲ء)

عملی نمونہ

حضور نے اس تجویز پر خود عمل کر کے بھی دکھا دیا۔ چنانچہ ۲۲ء میں ہی جب ملابار میں فساد رونما ہوا۔ اور تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ موپلہ قوم کے بعض مسلمانوں نے بھی ہندوؤں سے زیادتی کی ہے تو آپ نے علی الاعلان اس امر کا اظہار فرمایا کہ

"موپلوں کی جو کارروائی ہے اس پر زور سے اعتراض کرنا چاہیئے۔ اور دنیا پر ظاہر کرنا چاہیئے کہ ان کا فعل خلاف شریعت ہے"۔ "یہ طریق درست نہیں کہ اگر کسی سے جرم ہو تو اسکو نظر انداز کر دیا جائے اور نہ صرف نظر انداز کیا جائے بلکہ مجرموں کی تائید اور ہمدردی کی جائے۔ اس طرح جرم سے نفرت نہیں رہتی۔ دو موقعوں پر ہندوؤں نے مسلمانوں کو جلا دیا۔ ہندوؤں نے ان قاتلوں سے ہمدردی کی۔ حالانکہ سب سے زیادہ یہ ان کو سزا دلانے کے درپے ہوتے تاکہ آئندہ [illegible] وحشیانہ فعل کی جرأت نہ ہوتی .... اگر ہر ایک قوم اپنے اپنے مجرموں کی ہمدردی اور امداد کرے گی تو پھر دل صاف نہیں ہو سکتے"۔

(الفضل ۵ر جنوری ۲۲ء)

افسوس کہ حضور ایدہ اللہ کی ارشاد فرمودہ اس زریں نصیحت پر عمل نہ کیا گیا نتیجہ یہ نکلا کہ مفسدوں کے حوصلے بڑھتے چلے گئے۔ اور قتل و خونریزی کا ایک لمبا سلسلہ جاری رہا ــــــ آج ملک کی تقسیم بھی ہو چکا ہے۔ لیکن دونوں قوموں میں اب بھی ایسا عنصر موجود ہے۔ جسے خون کی چاٹ لگ چکی ہے۔ جس کی وجہ سے وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ قومی اخلاق اور شرافت کو صدمہ پہنچ رہا ہے اور ملکی امن و امان برباد ہو رہا ہے۔

(باقی)

مبلغ فلسطین کے اعزاز میں عصرانہ

مورخہ ۱۹ر فروری بروز اتوار جماعت احمدیہ ملتان کی طرف سے چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین و ایڈیٹر "البشریٰ" کے اعزاز میں "فردوس ہوٹل" ملتان میں دعوت عصرانہ دی گئی۔ جس میں روساء و معززین شہر نے خاصی تعداد میں شمولیت فرمائی اس موقعہ پر چوہدری محمد شریف صاحب نے اپنے دوران قیام فلسطین میں تبلیغ اسلام اور دیگر حالات بیان کئے۔ موصوف کی تقریر نہایت دلچسپی اور دلجمعی کے ساتھ سنی گئی بعد ازاں مکرم مولوی احمد خانصاحب نسیم سابق مبلغ برما اور جناب گیانی واحد حسین صاحب نے غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔

(سکرٹری رشد و اصلاح ملتان شہر)

اعانت الفضل

مکرم قاضی محمد رشید صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ نے اپنے بڑے لڑکے مبارک احمد صاحب ایم۔ ایس۔ سی واقف زندگی لیکچرر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ہاں پہلا فرزند پیدا ہونے کی خوشی میں ۵/- کی رقم بطور اعانت عنایت فرمائی ہے۔ ان کی طرف سے ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا گیا ہے۔ جزاہم اللہ

دوسرے احباب بھی ایسی خوشی کے مواقعہ پر اخبار الفضل کو یاد رکھا کریں۔ اور کسی مستحق کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر عند اللہ ماجور ہوں (منیجر الفضل)

پوتے کو محروم الارث رکھنے کا مسئلہ

(از مکرم غلام احمد خاں صاحب ایڈووکیٹ پاکپتن)

کچھ عرصہ ہوا۔ پوتے کے محروم الارث ہونے کے بارے میں میرے مضامین مختلف اخبارات ورسائل میں شائع ہوتے رہے۔ اور بعض مضامین میرے نکتہ نگاہ کے جواب میں اور مخالفت میں بھی شائع ہوئے جن کی تفصیل کی اب ضرورت نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کو ہدایت فرمائی ہوئی ہے۔ کہ

"ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن اور سنت نہ ہو۔ تو خواہ کیسی ہی ادنیٰ درجہ کی حدیث ہو۔ اس پر وہ عمل کریں۔ اور انسان کی بنائی ہوئی فقہ پر اس کو ترجیح دیں۔ اور اگر حدیث میں کوئی مسئلہ نہ ملے۔ اور نہ سنت میں اور نہ قرآن میں مل سکے۔ تو اس صورت میں فقہ حنفی پر عمل کرلیں۔ کیونکہ اس فرقہ کی کثرت خدا کے ارادہ پر دلالت کرتی ہے۔ اور اگر بعض موجودہ تغیرات کی وجہ سے فقہ حنفی کوئی صحیح فتویٰ نہ دے سکے۔ تو اس صورت میں علماء اس سلسلہ کے اپنے خداداد اجتہاد سے کام لیں"۔

(ریویو بر مباحثہ اہل حدیث وچکڑالوی ص۵)

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کے مطابق میں نے قرآن کریم اور حدیث اور فقہ حنفی کو اپنے نقطۂ نگاہ کی تائید میں پیش کیا تھا۔ لیکن بعض مخالف مضامین میں پوتے کی وراثت کے بارے میں فقہ حنفی کو غیر صحیح قرار دیکر اس میں تبدیلی پر زور دیا گیا تھا۔ حالانکہ ان مضامین میں وراثت پوتے میں موجودہ تغیر کی کوئی وجہ بیان نہ کی گئی تھی۔ اور جو وجوہات تبدیلی بیان کی گئی تھیں۔ وہ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ سے لیکر آج تک موجود رہی ہیں۔ ان کو موجودہ تغیرات کی وجہ نہیں کہا جاسکتا۔ کہ تبدیلی فقہ مذکور کے لئے جواز کی صورت پیدا ہو سکے۔

علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود اور حکم موعود سے پوتے کے محروم الارث ہونے کے متعلق جب دریافت کیا گیا۔ تو حضور نے بھی وہی جواب ارشاد فرمایا۔ جو میں اپنے مضامین میں عرض کرچکا ہوں۔ چنانچہ من وعن سوال جواب نقل کرتا ہوں۔

"سوال۔ پوتا کیوں وارث نہیں ہوتا؟ فرمایا۔ کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک قانون کیا ہوا ہے۔ اگر اس پر وراثت کا قانون ہوتا تو پھر کہنے کہ پڑپوتا نہ ہوتا۔ اور پھر گویا ساری دنیا آدم کی اولاد کہلا کر سلاطین اور دوسرے لوگوں سے وراثت کی حصہ دار ٹھیرتی۔ بیٹے کی نسبت تو اس میں ایک کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ تب یہ چاہتی ہے۔ کہ ایک کا نام لیا جاوے۔ پھر جس کو وارث قرار دیا جاتا۔ اس کے متعلق دوسرے کے محروم ہونے کا سوال ہو سکتا۔ پس ایک قانون ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔ جبکہ وصیت کے وقت دوسرے مساکین وغیرہ کو بھی دے سکتے ہیں۔ تو پوتے کو زیر حکم وتواصوا بالحق وتواصوا بالمرحمہ سلوک کرسکتے ہیں۔ فرمایا۔ اصل یہ ہے کہ جب تک انسان منہاج نبوت پر ایمان نہ لائے۔ ایمان درست نہیں ہوتا"۔

(الحکم جلد ۶ ملفوظات مورخہ ۲۱، ۲۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

دارالافتاء ربوہ

پوتے کے متعلق اسلام کا قانون وراثت

سوال۔ کیا قرآن مجید میں کوئی نص صریح موجود ہے۔ یا کسی صحیح حدیث میں یہ تعلیم ملتی ہے۔ کہ یتیم پوتے پوتی یا نواسے نواسی کو بہرحال محروم الارث قرار دیا جائے۔

جواب۔ کوئی نص صریح یتیم پوتے وغیرہ کی توریث یا عدم توریث کی موجود نہیں۔ لیکن بعض مسلمہ اصول کی بناء پر امت مسلمہ کا معروف تعامل ہمیشہ یہی رہا ہے۔ اور تمام فقہاء اس پر متفق ہیں۔ اس لئے اس تعامل کو بدلنا اسلامی نظام وراثت میں بنیادی تبدیلیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگا جو ایک خطرناک اقدام ہے۔ لیکن اگر قرآن مجید کے حکم وصیت پر عمل کیا جائے۔ تو کوئی یتیم پوتا پوتی وغیرہ محروم الارث نہیں رہ سکتا۔ اور اگر دادا کسی اتفاقی حادثہ کی وجہ سے وصیت نہ کر سکے تو ایسا قانون بنایا جاسکتا ہے۔ کہ قاضی ⅓ ترکہ تک ایسے یتامیٰ کو دلا سکے۔ بشرطیکہ دیگر ورثاء کو ان کے جائز حصوں کے لحاظ سے نقصان نہ پہنچے۔ بعض سابقہ علماء نے بھی آیت کُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۨ الْوَصِيَّةُ الآیہ کی رو سے غیر از نصاب رشتہ داروں کے حق میں وصیت کو فرض قرار دیا ہے۔ (نیل الاوطار ص۳۴ جلد ۶)

پس وصیت کو لازم قرار دینے کے قانون کی بنیاد اس آیت پر رکھی جاسکتی ہے۔ اس طرح سے ایسے یتامیٰ کو ان کا مناسب حق بھی مل جائے گا۔ اور اسلام کے مسلمہ نظام وراثت میں کسی اہم تبدیلی کے خطرہ سے بھی امت محفوظ رہے گی۔ سیف الرحمٰن

(مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر مختلف مقامات پر جلسے

منٹگمری

جماعت احمدیہ منٹگمری نے ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود منایا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے مختلف کھیلوں کے مقابلے کرائے گئے۔ مسجد احمدیہ منٹگمری کو جہاں جلسہ منعقد ہوا۔ سبز جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ اور مسجد کے وسیع ہال میں سبز روشنی کی ٹیوبیں لگائی گئیں۔ مسجد کے وسیع ہال میں بعد نماز مغرب بوقت ۷ بجے زیر صدارت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم مکرم ماسٹر عبدالسلام صاحب ظافر نے فرمائی۔ صاحب صدر نے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رویا پڑھ کر سنائی۔

مکرم کیپٹن ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی سے ثابت کیا۔ کہ کس طرح پیشگوئی کا ہر لفظ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت وجود پر صادق آتا ہے۔

اس کے بعد مکرم مرزا احمد بیگ صاحب نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر تقریر فرمائی۔ بعد ازاں مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ نے پیشگوئی کے مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء والے حصہ کی بڑی وضاحت سے تشریح فرمائی۔ اور آخری تقریر مکرم ماسٹر علی محمد صاحب مستم نے "وہ اولوالعزم ہوگا" کے موضوع پر فرمائی۔

جلسہ کے خاتمہ پر صاحب صدر نے کھیلوں میں اول ودوم آنے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے بعد حاضرین جلسہ میں جن میں مستورات اور بچے بھی شامل تھے۔ مٹھائی تقسیم کی گئی۔

حاضری ڈیڑھ صد کے قریب تھی۔ مسجد کی چھت۔ مینار اور چاردیواری چراغاں سے نہایت دلکش معلوم ہوتی تھی۔

خاکسار عبدالحق ناصر سیکرٹری رشد واصلاح منٹگمری شہر

ظفروال

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء بعد نماز مغرب جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد خاکسار نے اصل الفاظ میں پیشگوئی حضرت مسیح موعود پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں محترم ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب نے پیشگوئی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ جلسہ بخیر وخوبی بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری رشد واصلاح جماعت احمدیہ ظفروال)

باندھی سندھ

۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو اجلاس عام منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد صاحب صدر حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس نے پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں مولوی عنایت اللہ صاحب نے تقریر فرمائی۔ ان کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سفر ہوشیارپور کے حالات اور پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر کو تفصیل سے بیان فرمایا۔ اور بتایا کہ یہ پیشگوئی ہمارے زندہ خدا کا ایک زندہ نشان ہے۔ اور نہ صرف مسلمانانِ عالم کے لئے بلکہ تمام غیر مسلم دنیا کے لئے اسلام اور احمدیت کی سچائی کا ایک زبردست معجزہ ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور کامیاب اور بابرکت زندگی کے لئے دعا کی گئی۔ مکرم حاجی صاحب نے بطور تشکرانہ تمام حاضرین کو دعوتِ طعام دی۔ (خاکسار سیکرٹری رشد واصلاح باندھی)

لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ

۲۰ فروری بروز پیر جلسے کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع کی گئی۔ جو کہ سیدہ شوکت صاحبہ نے کی۔ نسرین ہم نے نعت پڑھی۔ سیدہ رفعت صاحبہ نے افتتاحیہ تقریر کی اور بہنوں پر اس کا مفہوم واضح کیا۔ نسرین بیگم صاحبہ۔ استانی نسیم صاحبہ۔ سیدہ آسیہ صاحبہ اور سیدہ طیبت صاحبہ نے تقریریں کیں۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے تقریر کی۔ اور بہنوں کو بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اپنے نشان کو پورا کیا ہے۔ دعا کے ساتھ جلسے کی کارروائی کو ختم کیا گیا۔

سکرٹری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

اے جوانمردو! کوشش کرو کہ دین طاقت حاصل کرے اور ملت اسلام کے باغ میں بہار اور رونق آجائے

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال میں اب صرف دو مہینہ کے قریب باقی رہ گئے ہیں اس لئے تمام احباب سے التماس ہے کہ اس عرصہ میں پوری کوشش کر کے چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ تحریک خاص اور زکوٰۃ کے بجٹ پورے کر دیں بلکہ بجٹ سے زیادہ وصول کرنے کے لئے جدوجہد کریں۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چندے بڑھانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ط هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ط هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۵ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ج فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ط هُوَ مَوْلَاكُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۵ (سورۃ حج رکوع ۱۰)

اللہ تعالیٰ کے لئے ایسی کوشش کرو جو کوشش کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چن لیا ہے اور دین کے متعلق تمہارے لئے کوئی تنگی نہیں رکھی۔ تمہارے دادا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہی طریق تھا۔ اسی نے تمہارا نام مسلمان (فرماں بردار) رکھا ہے پہلے بھی اور اب بھی۔ تا تم رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کے نقش قدم پر چلو اور خود دوسرے لوگوں کے لئے نمونہ بنو۔ پس تم نماز قائم کرو۔ چندہ اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق پیدا کرو۔ وہی تمہارا مالک ہے وہ کیا ہی اچھا مالک ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

خدام کیلئے مضمون نویسی کا انعامی مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے خدام میں مضمون نویسی کا شوق پیدا کرنے کے لئے بزم انصار سلطان القلم کے ذریعہ ایک پروگرام شروع کیا ہے جس میں علاوہ دیگر شغلوں کے مضمون نویسی کے انعامی مقابلے منعقد کرانے کی شق بھی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور انعامی مقابلہ میں دیگر مجالس کو بھی شرکت کی دعوت دیتا ہے۔ مجوزہ مضمون کا عنوان "انفرادی اور اجتماعی ترقی کے لئے ایمان علیٰ بصیرت کی اہمیت" ہے۔ جملہ مجالس کے جو خدام اس مقابلے میں شرکت کے خواہشمند ہوں وہ اپنے مضامین اپنے زعیم یا قائد کی معرفت ۱۵ اپریل ۱۹۵۶ء تک صدر بزم انصار سلطان القلم لاہور کو ارسال کر دیں۔ مضمون خوشخط لکھا ہو۔ اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والے خدام کو مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی طرف سے انعامات دیئے جائیں گے۔ نیز اوّل آنے والے خادم کا مضمون سلسلہ کے اخبارات میں سے کسی اخبار میں شائع کرا دیا جائے گا۔ اس مضمون کے لکھنے میں خدام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ (مندرجہ الفضل ۲۸ جنوری ۱۹۵۶ء) مکرم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کے لیکچر (مندرجہ الفضل ۳۱ جنوری و یکم فروری) اور الفضل مؤرخہ ۷ فروری ۱۹۵۶ء کے اداریہ سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ تمام مضامین اس پتہ پر آنے چاہئیں۔

"صدر بزم انصار سلطان القلم لاہور ۱۸ رام گلی ۳ لاہور"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

رسید بک گمشدہ

مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے رپورٹ موصول ہوئی ہے کہ دارالصدر غربی کے منتظم صاحب مال سے رسید بک ۹۲۶ گم ہو گئی ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ کوئی خادم اس رسید بک پر چندہ کی ادائیگی نہ کرے۔ اور اگر کسی کو رسید بک مذکورہ ملے تو دفتر مرکزیہ میں بھجوا دے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سیالکوٹ میں درثمین اردو

مکرم محمد احمد صاحب قمر قائد (نیو کراچی ہاؤس پنساری بازار) سے حاصل کی جا سکتی ہے

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

بزم ترقی علوم کا قیام

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش ہے اور حضور تواتر سے احباب جماعت کو ان لائنز پر چلا رہے ہیں کہ ان کا علمی موقف بلند ہوتا جائے۔ نظارت تعلیم نے اپنی سابقہ کوششوں کے ساتھ حال ہی میں ایک "بزم ترقی علوم" قائم کی ہے۔ جس کے شعبۂ فارسی محفل دانشوران کے ماتحت ابتدائی فارسی سیکھنے اور سلسلہ کی فارسی کتب کو درساً پڑھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں منشی فاضل کا امتحان دینے والے امیدواروں کے لئے ایک شبینہ کلاس کا انتظام کیا گیا ہے۔

جو احباب ان کلاسوں سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب "محفل دانشوران ربوہ" سے کوارٹر ۶ تحریک جدید میں مل کر معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

علمی مرتبہ اور ذوق کو بلند کرنے کے لئے فارسی ادبیات میں ترقی کے لئے لائبریری بھی کوارٹر ۶ تحریک جدید میں قائم کی گئی ہے۔ ممبران روزانہ ۴ بجے سے ۵ بجے شام تک مطالعہ کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ علمی سرپرستی اور قومی امداد کرنے والے بزرگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ مفید فارسی اور دیگر لٹریچر اس لائبریری کے لئے امداد فرما کر ممنون فرمائیں۔ نیز محفل دانشوران کی سرپرستی اور رکنیت میں شامل ہو کر تعاون فرمائیں۔

محفل دانشوران کے مذکورہ درسی مشاغل کے علاوہ باہمی تعاون کے ساتھ تحقیقات تراجم و تصانیف ملل کشور ہائے اسلامی کے باہمی روابط کو وسیع تر اور مضبوط تر اور مفید بنانا بھی محفل کے مقاصد میں داخل ہے تا سارے مسلمان باہمی اتحاد سے بلند تر مقام پر پہنچ سکیں۔ اللّٰھم آمین

شیخ عبد الواحد سیکرٹری بزم ترقی علوم ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) ہمارے ایک احمدی دوست چند دنوں سے سخت بیمار ہیں۔ آپ نہایت مخلص احمدی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ شفا دے۔ آمین۔ مستری غلام نبی مالی وی جھنگی انسپلور

(۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں اور فوجی ہسپتال میں بغرض علاج داخل کی گئی ہیں۔ جملہ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔
کیپٹن سید سعید احمد پشاور صدر

(۳) عزیزم راجہ نصیر احمد کی ترقی میں چند مشکلات درپیش ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور فرما کر ان کو دینی اور دنیوی ترقی عطا فرمائے۔ محمد شفیع پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں

(۴) میرے بڑے بھائی سید لطیف احمد صاحب آف سیالکوٹ عرصہ دراز سے بیمار ہیں احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (محمد الطاف خوشنویس لاہور)

(۵) میرے بھائی عبد الستار کو پندرہ روز بخار ہونے کے بعد نمونیا کا حملہ ہو گیا ہے احباب انکی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ رب نواز خاں میانی ضلع سرگودھا

(۶) خاکسار کی صحت کمزور ہوتی جا رہی ہے دعا کی درخواست ہے۔ محمد یوسف اطہر

(۷) میرے والد ماسٹر محمد علی خاں صاحب اشرف۔ الدین اڑکا اور بیوی بیمار ہیں۔ احباب ان سب کی صحت یابی و عمر درازی کیلئے دعا فرمائیں۔ احمد علی امجد پٹواری چنیوٹ

(۸) میری کئی دو ہمشیرگان عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ ملک کریم انوار۔ ربوہ

(۹) میرے والد محترم قریشی محمد نذیر صاحب فاضل تقریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہیں اور کمزور ہو گئے ہیں طبیعت بہت بے چین رہتی ہے۔ نیز میری چھوٹی بہن بھی بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ محمد رشید ارشاد احمد نگر

(۱۰) میرے تایا جان مولوی امام الدین صاحب منصور کی صحت خراب ہے۔ احباب و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین
علیم الدین نور تھرڈ ایئر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۱۲) میری والدہ اور دادی صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ مختار احمد ناصر دار الفضل ربوہ

(۱۳) خاکسار کے والدین بعض دینی و دنیوی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔
محمد اسلم بھٹی بی اے آنرز سٹوڈنٹ
تعلیم الاسلام کالج ربوہ

مشرقی و مغربی پاکستان اسمبلیوں کے بجٹ اجلاس مئی میں ہوں گے

مسودہ آئین کی آخری خواندگی ہفتہ کے روز سے شروع ہوگی

کراچی ۲۳ فروری۔ مجلس دستور ساز نے کل رات قریباً تمام دفعات منظور کر لینے کے بعد چند یوم کے لئے مسودہ آئین پر مزید غور ملتوی کر دیا ہے۔ تاکہ اس میں سے مسودہ کی غلطیاں دور کی جاسکیں۔

خیال ہے دستور یہ ہفتہ کے روز ان تبدیلیوں پر غور کرے گی۔ وزارت قانون منظور شدہ دفعات کی عبارت بہتر بنا رہی ہے۔ آئندہ مسودہ آئین جب دستوریہ میں پیش ہوگا تو تیسری خواندگی یعنی آخری مرحلہ کا آغاز کر دیا جائیگا۔

نیز آج مجلس دستور ساز میں اس مقصد کے لئے بل پیش کیا جائے گا کہ صوبائی اسمبلیوں کے بجٹ منظور کرنے کی میعاد ۳۱ مارچ سے بڑھا کر ۳۱ مئی کر دی جائے۔ بہر کیف مرکزی بجٹ حسب معمول مارچ ہی میں منظور کیا جائے گا

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ انتخابات کے بعد مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس بلانے کی میعاد بھی انتخابات کے ۶۰ روز بعد کی بجائے چار ماہ کر دی جائے گی۔

سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ صوبائی اسمبلیوں کا بجٹ اجلاس مشرقی بنگال وزارت کو بچانے کے لئے ملتوی کیا گیا ہے۔ جسے اختلافی آئینی امور کے متعلق مخلوط پارٹی کے بعض فیصلوں کے باعث الجھن اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ گیا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس طرح مغربی پاکستان میں ڈاکٹر خان صاحب کی کابینہ بھی بچ جائے گی۔

چار فرانسیسی فوجی ہلاک

رباط ۲۳ فروری۔ رف کے پہاڑی علاقہ میں آج بربر حریت پسندوں اور فرانسیسی فوجیوں کے درمیان ایک جھڑپ میں چار فرانسیسی ہلاک اور چھ سخت مجروح ہو گئے ہیں۔ فرانسیسی طیاروں نے بری فوج کی مدد کی اور مشین گنوں سے گولیاں چلائیں۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس جھڑپ میں حریت پسندوں کا کتنا نقصان ہوا ہے۔

جنگ کی تباہ کاریاں

جنیوا کی لمبی چوڑی امن پسندانہ باتوں کے باوجود ایک اور عالمی جنگ کے شعلے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ وزرائے خارجہ کی کانفرنس کی ناکامی کے بعد عالمی جنگ کا ایک نیا دور شروع ہو گیا ہے اور عالمی معاملات پر نظر رکھنے والا ہر شخص جانتا ہے کہ سرد جنگ اور مسلح جنگ کے درمیان کتنا مختصر فاصلہ ہوا کرتا ہے۔ مسٹر ڈلز کا جو بیان حال ہی میں لائف میں شائع ہوا تھا۔ اس میں کسی صاحب فہم مبصر کے لئے کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے لیکن ایسی صورت میں کہ انسانیت پر جنگ کے سائے محیط ہوتے جا رہے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ لوگوں کو ان نقصانات سے آگاہ کریں جو جنگ اپنے جلو میں لایا کرتی ہے۔ اس سلسلہ میں ہم صرف ان نقصانات کا ذکر کریں گے جن سے صرف دوسری جنگ عالمگیر کے دوران میں دنیا کو دوچار ہونا پڑا اور ان کا مقابلہ زمانہ امن کے حقائق سے کریں گے "تاکہ بغیر کسی تبصرے کے صورت حالات قارئین کے سامنے آجائے اور وہ جنگ کی بھیانک تباہ کاریوں کا پورا پورا اندازہ کر سکیں

انسانی جانوں کا ضیاع

دو کروڑ سے اوپر نوجوان میدان جنگ میں کھیت رہے یہ تعداد پاکستان کے تمام نوجوان مردوں کی ۷۰ فی صد تعداد کے برابر ہے (واضح رہے کہ عموماً ۴۰ فیصد آبادی کو نوجوان اور جنگ کے قابل شمار کیا جاتا ہے)

ڈیڑھ کروڑ عورتیں بچے اور بوڑھے مرد ہوائی حملوں اور فضائی آتشبازی میں مارے گئے۔ گویا اس طرح مرنے والوں کی تعداد اہل پنجاب کی پوری آبادی کے برابر تھی۔

تین کروڑ یعنی مغربی پاکستان کی تقریباً پوری آبادی کے برابر لوگ زخمی ہوئے۔ ان کے ہاتھ پاؤں کٹ گئے یا وہ کام کاج کرنے کے ناقابل ہو گئے۔ اس طرح انسانوں کی ایک عظیم تعداد لنجوں لنگڑوں میں تبدیل ہو گئی۔

دیگر نقصانات

اڑھائی کروڑ افراد یعنی مشرقی پاکستان کی آبادی کا ۶۰ فیصدی ہوائی حملوں سے بے گھر ہو گئے۔

جن لوگوں کو جنگ کی وجہ سے اپنا گھر بار چھوڑنا پڑا یا جو جلاوطن اور نظربند ہوئے ان کی تعداد پانچ کروڑ تک پہنچتی ہے۔

تین کروڑ گھر یعنی پاکستان کے سارے گھر جنگ کی لائی ہوئی تباہ کاری کی بدولت راکھ کا ڈھیر بن گئے۔

جنگ ختم ہو گئی تو وہ اپنے پیچھے ۱۵ کروڑ افراد کو بے ملجا و ماوا قحط۔ بیماری اور موت کا شکار بننے کے لئے چھوڑ گئی۔ یہ تعداد ۴۴-۱۹۴۳ء کے مشہور قحط بنگال کے مارے ہوئے لوگوں کی تعداد سے ۴۰ گنا زیادہ ہے۔

جنگ میں کتنے بھاری اخراجات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا تصور بھی انتہائی مشکل ہے اس کا نامکمل اندازہ اس حقیقت سے کیا جاسکتا ہے کہ

حکومت پاکستان کی پوری سالانہ آمدنی اس جنگ کے صرف چھ گھنٹوں کا خرچ پورا کر سکتی ہے جو پانچ سال تک جاری رہی

اگر تعمیر کی ہوتی ....

(باقی صفحہ ۸ پر)

تجارتی نرخ۔ لاہور مارکیٹ

گڑ ۲۲/- تا ۲۵/- شکر ۲۵/- تا ۲۸/-

چینی دیسی ۳۵/- تا ۴۶/-۔ تیل توریہ ۸/۴۴ تا ۵/۴۴۔ تیل بنولہ ۴/۵۔ تیل ناریل ۱۱۰/- تیل تلی ۷۳/- تا ۷۵/-۔ سرخ مرچ ۳۰/- تا ۴۰/- کالی مرچ ۴۰/-۔ الائچی ڈوڈہ ۱۸۰/-۔ لونگ ۵/۴۰ الائچی خورد ۲/۴۰ فی سیر۔ ہلدی ۹۴/- تا ۹۵/- نمک ۸/۴ - دیسی گھی ۱۶۵/- تا ۱۷۵/- بناسپتی گھی ۴۶/- تا ۴۷/- روپے فی من۔ ماش ثابت ۲۳/- تا ۲۵/-۔ مونگ ثابت ۲۰/- تا ۲۱/۱۲ روپے مسور ثابت ۸/- تا ۱۶/-۔ دال ۸/۱۲ چنے ۴/۱۱ تا ۶/۱۲ کابلی چنے ۱۱/- تا ۱۳/- گندم ۱۱/- تا ۱۲/- آٹا ۱۱/۱۲ تا ۸/۱۲۔ دیسی صابن ۵/۴۴ تا ۸/۴۴ توریہ ۱۷/- تا ۸/۱۸۔ کھل توریہ ۸/۴۔ کھل بنولہ ۲/۱ من ۱۱/۱۲ تا ۱۲/- فی بوری۔ باسمتی ۲۳/- تا ۲۴/-۔ پرمل ۱۹/- تا ۲۰/-۔ سندھی ۱۲/۱۳۔ موٹھ ۱۶/- میدہ ۸/۴۴ تا ۵/۴۔ رتنا ۴/- تا ۴/۴۔

صرافہ۔ سونا ۱۰۰/۴ تا ۱۰۰/۸ پونڈ ۹۷/- چاندی ٹکسالی ۱۲۵/- سکہ والی چاندی ۱۷۳/- تا ۱۷۷/-۔

خشک میوہ بادام ۸۲/- تا ۱۰۱/- من سوگی ۴۰/- تا ۱۰۰/-۔ چھوہارہ ۲۵/- تا ۳۲/- کھوپرا ۹۶/- تا ۱۰۴/-۔ خوبانی ۵۰/- تا ۵۰/-۔ اخروٹ ۱۲/- تا ۴۰/-۔ پستہ ۳۶۵/-۔ گری بادام ۳۹۰/- تا ۴۱۰/- روپے۔

ولادت خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۴-۲-۵۶ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں

حکیم محمد شفیع سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ہمادھوکے۔ گوجرانوالہ

مسئلہ کشمیر پر وزرائے اعظم کی جلد ملاقات کا کوئی امکان نہیں

بھارتی ہائی کمشنر کی طرف سے لائلپور کے صحافیوں کو دورۂ مقبوضہ کشمیر کی دعوت

لائلپور ۲۴ فروری۔ مسٹر سی سی ڈیسائی بھارتی ہائی کمشنر متعینہ کراچی نے کل دوپہر سرکٹ ہاؤس لائلپور میں اس اطلاع کی تصدیق کر دی کہ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے وزرائے اعظم کی ملاقات کا مستقبل قریب میں کوئی امکان نہیں ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ بھارتی صوبوں کے ادغام کا بل اکتوبر کے پہلے ہفتے اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔ آپ نے مزید کہا کہ زونل سسٹم ختم کرنے کا انحصار اس امر پر ہے کہ دونوں حکومتیں اس پر رضامند ہو جائیں۔

مسٹر سی سی ڈیسائی اپنی اہلیہ اور مسٹر جوشی ایں راؤ ڈپٹی ہائی کمشنر کی معیت میں کل قبل دوپہر یہاں آئے سرکٹ ہاؤس میں مقامی حکام نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ مسٹر ڈیسائی زرعی کالج گئے جہاں چوہدری ظفر عالم پرنسپل نے تحقیقاتی شعبے دکھائے۔ مسٹر ڈیسائی نے یہاں سے واپسی پر سرکٹ ہاؤس میں اخبار نویسوں سے ملاقات کے دوران اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ زرعی کالج میں تحقیقاتی کام ملکی دیہی معیشت کے لئے سودمند ثابت ہوگا۔

آپ نے مقبوضہ کشمیر میں بدامنی اور بھارتی ڈوگرہ راج کی زیادتیوں کے متعلق پاکستانی اخبارات میں شائع شدہ خبروں کو حقیقت سے معرا قرار دیا اور کہا کہ بھارتی حکومت کے اس سلسلہ میں رجوع کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ ان میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ آپ نے لائلپور کے صحافیوں کو دعوت دی کہ وہ بھارتی کشمیر جائیں اور وہاں کے باشندوں کی حالت کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر ڈیسائی نے اس اطلاع کی تصدیق کی کہ مستقبل قریب میں مسئلہ کشمیر پر مزید غور کے لئے وزرائے اعظم کی ملاقات متوقع نہیں ہے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا ویزا سسٹم کے خاتمہ کا انحصار دونوں حکومتوں کی یکساں رضامندی پر ہے۔ اور بھارتی حکومت اس مقصد کے لئے بہت آگے جانے کو تیار ہے۔

جنگ کی تباہ کاریاں (بقیہ صفحہ ۷)

ایک ماہر اعداد و شمار نے اندازہ لگایا ہے کہ دوسری عالمی جنگ پر جو رقم صرف ہوئی بلکہ زیادہ صحیح الفاظ میں ضائع ہوئی۔ اسے اگر دنیا بھر کے ۲۳۰ کروڑ انسانوں میں تقسیم کیا جاتا تو ہر مرد و عورت اور بچے کو تینتیس تینتیس ہزار روپے ملتے اس کا مطلب یہ ہے کہ اوسطاً چار افراد کا ہر خاندان ۲۰ ہزار روپے کی قیمت کا ایک مکان خرید سکتا ہے ۳۰ ہزار روپے کی ایک کار رکھ سکتا تھا۔ ۵۰ ہزار روپے زراعت و تجارت میں لگا سکتا تھا۔ اور بیس ہزار روپے بنک میں جمع کروا سکتا تھا۔ بنکوں اور زراعت میں لگائی ہوئی ان رقوم سے عظیم پیمانے کے ایک ہزار آبپاشی کے منصوبے مکمل کئے جا سکتے تھے جن سے ۲۵ لاکھ ایکڑ زمین سیراب اور ۲۰ لاکھ کیلو واٹ بجلی فراہم کی جا سکتی تھی۔ برصغیر ہندوستان و ہند کے ریلوے لائن سے ۳۰ گنا لمبی ریلوے لائن اور پاکستان اور ہندوستان کے ہر گاؤں میں ایک سکول اور ایک ہسپتال قائم کیا جا سکتا تھا۔

یہ اعداد بڑے حیرت ناک معلوم ہوں گے حقیقت یہ ہے کہ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان خود اپنی تباہی پر اپنے کتنے عظیم وسائل صرف کرتا ہے۔ انسان نے قدرت کی طاقتوں پر قابو پایا ہے۔ لیکن اس کے اپنے اندر جو حیوان پوشیدہ ہے اس پر قابو نہیں پا سکا۔ اور اب انسانیت اس فنا خود اپنے ہاتھوں کے آثار دیکھ کر لرزہ براندام ہے۔

(تسنیم ۱۸ فروری لاہور)

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی محترم بشیر احمد صاحب ایک مقدمہ قتل میں ماخوذ ہیں ۲۹/۲/۵۶ کو فیصلہ کی تاریخ ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے انہیں باعزت بری فرمائے۔ آمین

(چوہدری) عطاء اللہ ورکشاپ لاہوری شیخوپورہ

مشرقی بنگال میں راشن بندی

ڈھاکہ ۲۴ فروری۔ مشرقی بنگال کے وزیر خوراک مسٹر غیاث الدین احمد نے اعلان کیا ہے کہ صوبہ میں ترمیم شدہ راشن نافذ کر دیا گیا ہے۔ غلہ کی تقسیم کی نگرانی کے لئے تمام ڈسٹرکٹوں میں کمیٹیاں قائم کی جائیں گی۔

جنوبی افغانستان میں عام لوٹ مار

(افغان ملیشیا اور فوج میں جھڑپ)

پشاور ۲۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی افغانستان میں خوراک کی قلت انتہائی شدت اختیار کر گئی ہے اور عام لوٹ مار کا بازار گرم ہو گیا ہے۔ قندھار کی ایک اطلاع کے مطابق افغان ملیشیا نے جلال آباد جانے والے ایک قافلہ کو لوٹ لیا ہے۔ افغان فوج کے کچھ دستے امن برقرار رکھنے کے لئے اس علاقہ میں بھیج دیئے گئے ہیں۔ اس علاقہ میں افغان ملیشیا اور فوجی دستوں میں جھڑپ کی اطلاع بھی ملی ہے۔ اس جھڑپ میں کئی اشخاص ہلاک اور کئی مجروح ہو گئے معلوم ہوا ہے کہ افغان حکومت اگرچہ عام ضرورت کا سامان زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوا رہی ہے لیکن اس کے باوجود ملک میں عام ضروریات کی دستیابی میں بڑی قلت ہے۔

”مسودہ آئین ۲۹ فروری تک منظور کر لیا جائے گا“

”صدر مملکت کا انتخاب مارچ کے پہلے ہفتے میں ہوگا“

لاہور ۲۴ فروری۔ مغربی پاکستان کے وزیر خوراک سید عابد حسین نے لاہور میں بتایا کہ ۲۸ فروری کو پاکستان کے آئین کی منظوری کے بعد عارضی صدر مملکت کا انتخاب مارچ کے پہلے ہفتے میں ہوگا۔

سید عابد حسین کل بذریعہ طیارہ کراچی سے لاہور پہنچے۔ وہ تین دن کے قیام کے بعد اتوار کو کراچی واپس چلے جائیں گے۔

ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ صوبائی اسمبلی کا بجٹ سیشن مارچ میں نہیں ہوگا

وزیر خوراک نے کہا کہ صوبائی کابینہ نئے آئین کی منظوری کے بعد ہی میزانیہ پر غور کرے گی۔ پہلے تجویز یہ تھی کہ صوبائی بجٹ کے سلسلے میں متعلقہ اعلیٰ حکام کراچی بلائے جائیں اور وہاں اس بارے میں قطعی فیصلہ کیا جائے۔ لیکن اب صوبائی کابینہ کے ارکان مارچ کے پہلے ہفتے میں لاہور آ جائیں گے۔

سید عابد حسین نے ایک سوال کے جواب میں امید ظاہر کی کہ دستور ساز میں آئینی بل کی تیسری خواندگی ۲۸، ۲۹ فروری تک ختم ہو جائے گی جس کے بعد اسی دن یا ایک آدھ دن بعد آئین نافذ کر دیا جائے گا۔ صدر کا انتخاب مارچ کے پہلے ہفتے میں ہوگا۔ بعد ازاں ارکان دستور ساز چند دن تک آرام کریں گے۔ پھر ۱۸ مارچ کو مرکزی پارلیمنٹ بجٹ پر غور کرے گی آپ نے کہا کہ مغربی پاکستان بجٹ سیشن کے متعلق آخری فیصلہ مارچ میں ہوگا۔

ایک اور سوال کے جواب میں صوبائی وزیر خوراک نے کہا۔ ”میرا استعفا ابھی منظور نہیں ہوا ہے اور نہ مجھے معلوم ہے کہ یہ منظور ہوگا بھی یا نہیں اگر ضرورت ہوئی تو میں مغربی پاکستان اسمبلی کی رکنیت کے لئے کسی ضمنی انتخاب میں حصہ لوں گا“

سید عابد حسین نے مسلم لیگی ارکان اسمبلی کے کراچی میں مجوزہ اجتماع سے متعلق بھی لاعلمی ظاہر کی اور صوبائی کابینہ میں توسیع سے متعلق ایک سوال کا کوئی جواب نہیں دیا۔

مغربی پاکستان میں پٹ سن کی کاشت

کراچی ۲۴ فروری ریڈیو پاکستان کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ حکومت نے مغربی پاکستان میں پٹ سن کاشت کرنے کا فیصلہ کیا ہے اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ضلع لاڑکانہ میں پٹ سن کی کاشت کا تجربہ کامیاب رہا۔ اور وہاں پودوں کی لمبائی چودہ فٹ تک پہنچ گئی ہے۔ اب حیدرآباد ڈویژن کے مختلف ضلعوں میں یہی تجربہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

صنعتی ماہروں کی جماعت لائلپور آئیگی

لائلپور ۲۴ فروری۔ پاکستانی منصوبہ بندی بورڈ کو ملک کے صنعتی جائزے میں مدد دینے والی غیر ملکی ماہروں کی جماعت آج لاہور پہنچ گئی۔ اس جماعت نے لاہور کی صنعتوں کا تفصیلی جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ چھ امریکی ماہروں پر مشتمل یہ جماعت جس کی قیادت مسٹر ڈیویڈ سمتھ کر رہے ہیں۔ مغربی پاکستان میں چار ہفتے قیام کے دوران لائلپور کے علاوہ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ، راولپنڈی اور پشاور کا دورہ کرے گی۔

ویزا دینے سے انکار نہیں کیا گیا

لاہور ۲۴ فروری۔ ایک سرکاری پریس نوٹ مظہر ہے حال ہی میں ایک بھارتی اخبار میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ حکومت پاکستان نے ان تین سو کشمیریوں کو ویزا دینے سے انکار کر دیا ہے جو گھوڑوں اور مویشیوں کی قومی نمائش دیکھنے کے لئے لاہور آنا چاہتے تھے۔ یہ خبر بالکل بے بنیاد اور غلط ہے۔ حکومت پاکستان نے کسی بھارتی یا کشمیری باشندے کو ویزا دینے سے انکار نہیں کیا۔

مسافر گاڑیوں کے لئے پولیس کے مسلح دستے

ملتان ۲۴ فروری۔ ملتان کے علاقے سے رات کو گذرنے والی تمام مسافر گاڑیوں پر پولیس کے مسلح دستے متعین کر دیئے گئے ہیں۔ جن گاڑیوں پر دستے متعین کئے گئے ان میں پاکستان ایکسپریس اور کوئٹہ پسنجر شامل ہیں۔ یہ اقدام خانیوال اور پیرووال کے درمیان ریل گاڑی میں مسلح ڈاکہ کے پیش نظر کیا گیا ہے اس ڈاکہ میں ڈاکوؤں نے گیارہ مسافروں کو پستول دکھا کر ان کی نقدی اور گھڑیاں وغیرہ لوٹ لی تھیں۔ پولیس ڈاکہ کی اس واردات کی تحقیقات کر رہی ہے ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔